تاثرات

مشہور عالم مولانا احتشام الحق تھانوی ۶۵ سال کی عمر پاکر ۱۱ر اپریل ۱۹۸۰ء کو ہندوستان کے شہر مدراس میں وفات پا گئے۔ وہ مارچ کے وسط میں دار العلوم دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں شرکت کے لیے دیوبند جانا چاہتے تھے، لیکن کاغذات مکمل نہ ہوسکنے کی وجہ سے اس میں شریک نہ ہوسکے۔ بعد میں جب انھیں عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ ملا تو ۲۶ مارچ کو دہلی گئے۔ وہاں سے دیوبند پہنچے، اپنے آبائی شہر تھانہ بھون بھی گئے۔ اس کے بعد ایک سیرت کانفرنس میں شرکت کے لیے ۳ر اپریل کی شب کو ساڑھے نو بجے مدراس پہنچے، وہ پچیس سال بعد مدراس گئے تھے، وہاں انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ پر سات دن میں بیس تقریریں کیں۔ ۱۱ر اپریل کو صبح سات بجے ا... [illegible] ان کے مکان پر دل کی حرکت بند ہوجانے سے انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا احتشام الحق کی ولادت تھانہ بھون میں ہوئی، جو ہندوستان کے صوبہ یوپی کے ضلع مظفر نگر کا ایک مشہور قصبہ ہے، تھانہ بھون کی مناسبت سے وہ تھانوی کہلائے۔ برصغیر کے نامور عالم مولانا اشرف علی تھانوی مرحوم ان کے ماموں تھے ـــــ انھوں نے ابتدائی تعلیم سہارن پور میں پائی، بعد ازاں دار العلوم دیوبند میں بھی تعلیم حاصل کرتے رہے ـــــ قیام پاکستان سے قبل مولانا احتشام الحق تھانوی نئی دہلی کے سیکرٹریٹ کی مسجد میں خطابت و امامت کے فرائض انجام دیتے تھے۔ قیام پاکستان کے اعلان سے دو ہفتے قبل وہ کراچی آگئے اور مولانا شبیر احمد عثمانی مرحوم کی رفاقت میں ملکی خدمات انجام دینے لگے۔ کراچی میں انھوں نے جیکب لائنز میں ایک شاندار مسجد تعمیر کرائی، ۱۹۴۸ء میں سندھ کے قصبہ ٹنڈو اللہ یار میں انیس ایکڑ رقبے میں جامعہ اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ اس جامعہ میں کئی سو طلبا تعلیم حاصل کرتے ہیں، جن میں افریقہ، افغانستان، برما اور یمن وغیرہ ممالک کے شائقین علم بھی شامل ہیں۔ اس جامعہ کی ایک شاخ کراچی میں جیکب لائنز کی مسجد میں بھی قائم ہے ـــــ مولانا احتشام الحق مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے، وہ بہت اچھے مقرر اور واعظ تھے۔ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے رکن اور چیئرمین بھی رہے۔ مشاورتی کونسل کے رکن بھی رہے۔ اس کے علاوہ مختلف اوقات میں اور بھی کئی سرکاری نوعیت کی کمیٹیوں سے ان کا تعلق رہا۔ ان کی وفات سے ملک ایک سلجھے ہوئے عالم دین سے محروم ہوگیا ہے۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ وعافہ واعف عنہ۔